السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص امام کے پیچھے کسی رکعت میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھ سکا اس کی وہ رکعت ہوئی یا نہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر سورہ فاتحہ کے رکعت پوری نہیں ہوئی، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے پس صورت مسئولہ میں اس شخص کی وہ رکعت نہیں ہوئی۔ اس کو دہرانا چاہیے۔

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من ادرک الامام فی الرکوع فلیرکع معہ ولیعد الرکعۃ رواہ البخاری فی جزء القرأۃ

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے امام کو رکوع میں پایا وہ اس کے ساتھ رکعت ادا کرے اور اس رکعت کو لوٹائے ١٢

نیل الاوطار میں ہے قد حکی ھذا المذھب البخاری فی جزء القرأۃ عن کل من ذھب الی وجوب القرأۃ خلف الامام وحکاہ فی الفتح عن جماعۃ من الشافعیۃ وقواہ الشیخ تقی الدین السبکی الخ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ترجمہ: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء القرأۃ میں ہر اس آدمی سے یہی بیان کیا ہے جو امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کا قائل ہے۔ شوافع کی ایک جماعت کا یہی مذہب ہے۔ اور سبکیؒ نے اسی کو قوی کہا ہے

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 121

محدث فتویٰ